عیدِ میلادِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر

غلغلہ اسراف کا خیر البشر کے نام پر
میں سمجھتا ہوں نئی اُفتاد ہے اسلام پر
جھنڈیوں کے جھرمٹوں میں قمقموں کا پیچ و تاب
زاویے بنتی ہوئی رعنائیاں ہر گام پر
یار لوگوں میں نئے عنوان سے چندے کی طلب
حیف اس انداز پر افسوس ان ایّام پر
مسجد نبویؐ کی نقلیں کوچہ و بازار میں
دیدہ و دل نقش بر دیوار ہیں اصنام پر
سج رہے ہیں ڈھول تاشے تالیاں چمٹے رباب
کس مزے سے عیدِ میلادُ النّبی کے نام پر
دینِ قیّم سرنگوں نالہ بلب رُوحِ حجاز
مفتیانِ دینِ بازاری کے ذوقِ خام پر
کٹ کھنوں کے ہاتھ میں سیرِ اُمم کا تذکرہ
عرشِ اعظم کانپتا ہے اس مذاقِ عام پر
اینڈتے پھرتے ہیں شورش واعظانِ بے لگام
کھینچ کر تنسیخ کا خط شرع کے احکام پر

آغا شورش کاشمیری مرحوم